

34869- حرم میں داخل ہوتے وقت کی غلطیاں

سوال

ہمارا دیکھا ہے کہ کچھ احرام باندھے ہوئے لوگ حرم میں داخل ہوتے وقت ایسی دعائیں پڑھتے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں، اور اسی طرح وہ کسی معین دروازے سے داخل ہونے کا التزام کرتے ہیں تو کیا یہ عمل صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

یہ ان غلطیوں میں سے ہیں جو حرم میں داخل ہوتے وقت کی جاتی ہے، ان کی وضاحت اس طرح کی جاسکتی ہے:

اول:

بعض لوگوں یہ خیال ہوتا ہے کہ حج یا عمرہ کرنے والے شخص کیلئے حرم کے کسی معین دروازے سے داخل ہونا ضروری ہے، چنانچہ بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر عمرہ کرنے والا ہو تو اس کے لیے باب العمرہ سے داخل ہونا ضروری ہے، جسے وہ ضروری یا شرعی فعل سمجھتا ہے، اور کچھ یہ خیال کرتے ہیں کہ باب السلام سے داخل ہونا ضروری ہے اور باب السلام کے علاوہ کسی اور دروازے سے داخل ہونا مکروہ یا گناہ ہے، حالانکہ یہ ایسا کام ہے جس کی کوئی دلیل نہیں ملتی۔

لہذا حج یا عمرہ کرنے والے شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ جس دروازے سے بھی چاہے داخل ہو سکتا ہے، لیکن صرف اتنا ہے کہ جب وہ مسجد میں داخل ہو تو اسے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھنا چاہیے اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھے جس طرح دوسری مساجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھتا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھی پڑھے اور کہے:

(اللهم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک)

اے اللہ مجھے میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ مسلم (713)

دوم:

بعض لوگ مسجد الحرام میں داخل ہوتے وقت اور اسے دیکھ کر اپنی جانب سے خاص اور معین دعائیں لہجہ کر لیتے ہیں، وہ ایسی دعائیں پڑھتے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہوتیں جو کہ ایک بدعت ہے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی وہ عبادت چاہے قولی ہو یا فعلی یا اعتقادی جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے عمل نہیں کیا وہ بدعت اور گمراہی ہے، اور اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈرایا ہے اور بچنے کا کہا ہے۔

سوم:

بعض لوگ یہ غلطی کرتے ہیں کہ غیر حجاج بھی اس میں شامل ہیں۔ ہونے یہ سمجھتے ہیں کہ مسجد الحرام کیلئے تہیۃ المسجد طواف ہے، یعنی دوسرے لفظوں میں اس طرح کہ جو شخص بھی مسجد الحرام میں داخل ہو اس کے لیے مسنون یہ ہے کہ وہ طواف کرے، اور اس میں وہ کچھ فقہاء کرام کے قول کو دلیل بناتے ہیں جن کا یہ کہنا ہے کہ مسجد الحرام کی سنتین طواف ہے، حالانکہ

معاملہ ایسا نہیں بلکہ مسجد الحرام بھی دوسری مسجدوں کی طرح ہی ہے جس کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ: (جب تم میں سے کوئی بھی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت ادا کرنے سے قبل نہ بیٹھے)

بخاری (444) مسلم (714)

لیکن جب آپ مسجد الحرام میں طواف کرنے کے لیے داخل ہوں چاہے وہ طواف حج کا ہو یا عمرہ کے اعمال میں سے یا پھر نفل طواف ہو جیسا کہ مناسک کے علاوہ نفل طواف ہوتے ہیں تو آپ کا طواف کرنا ہی تحیۃ المسجد سے کفایت کر جائے گا چاہے آپ دو رکعت نہ بھی ادا کریں، یہ ہے اس قول کا معنی کہ مسجد الحرام کیلئے تحیۃ المسجد طواف ہے۔

لہذا اس بنا پر اگر آپ طواف کی نیت کے بغیر مسجد حرام میں داخل ہوں نماز کے انتظار کے لیے یا پھر علمی مجلس وغیرہ میں شامل ہونے کے لیے تو پھر مسجد حرام بھی دوسری مساجد کی طرح ہی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی بنا پر بیٹھنے سے قبل آپ کے لیے دو رکعتیں ادا کرنا مسنون ہیں۔ انتہی۔